۲۔اَلْمَنْقُوْصُ وَأَحْوَالُ اِعْرَابِهٖ

(اسم منقوص اوراس کے اعراب کے احوال)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	فَرَّ الْجَانِي	مجرم بھاگا
(۲)	عَدَلَ الْقَاضِي	قاضی نے انصاف کیا
(۳)	نَادَى الْمُنَادِي	پکارنے والے نے پکارا
(۴)	يَنْدَمُ الْبَاغِي	باغی شرمندہ ہوتا ہے۔
(۱)	حَبَسْتُ الْجَانِيَ	میں نے مجرم کو قید کیا۔
(۲)	نَحْتَرِمُ الْقَاضِيَ	ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں۔
(۳)	سَمِعْتُ الْمُنَادِيَ	میں نے پکارنے والے کو سنا
(۴)	يَكْرَهُ النَّاسُ الْبَاغِيَ	لوگ باغی کو پسندنہیں کرتے ہیں۔
(۱)	نَظَرْتُ اِلَى الْجَانِي	میں نے مجرم کی طرف دیکھا
(۲)	قُمْنَا اِجْلَالًا لِلْقَاضِي	ہم قاضی کے احترام کیلئے کھڑے ہوئے
(۳)	اَصْغَيْتُ اِلَى الْمُنَادِي	میں نے پکارنے والے کی طرف توجہ کی
(۴)	عَلَى الْبَاغِي تَدُوْرُ الدَّوَائِرُ	باغی پر زمانے کی مصیبتیں ٹوٹتی ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: اَلْجَانِي وَالْقَاضِي، وَالْمُنَادِي وَالْبَاغِي كُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ وَفِي آخِرِ كُلٍّ مِّنْهَا يَاءٌ ثَابِتَةٌ مَكْسُوْرٌ مَا قَبْلَهَا، هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ وَمَا شَابَهَهَا سُمِّيَ بِالْاَسْمَاءِ الْمَنْقُوْصَةِ

الجانی، القاضی، المنادی اور الباغی یہ سارے کلمات اسمائے معربہ ہیں اور ان میں سے ہرایک کے آخر میں یاء ماقبل مسکور ہے۔ یہ اسما اور جو ان کے مشابہہ

ہوان کا نام رکھا جاتا ہے اسمائے منقوص۔

وَإِذَا تَأَمَّلْنَا هٰذِهِ الْأَسْمَاءَ وَجَدْنَا هَا فِي الْقِسْمِ الْأَوَّلِ مَرْفُوْعَةً، لِأَنَّ كُلًّا مِّنْهَا يَقَعُ فَاعِلًا، وَفِي الْقِسْمِ الثَّانِي مَنْصُوْبَةً لِأَنَّ كُلًّا مِّنْهَا يَقَعُ مَفْعُوْلًا بِهٖ وَفِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ مَجْرُوْرَةً بِحَرْفِ جَرٍّ، وَلٰكِنَّنَا لَا نَرٰى هُنَا مِنْ عَلَامَاتِ الْإِعْرَابِ سِوَى الْفَتْحَةِ الَّتِيْ هِيَ عَلَامَةُ النَّصَبِ، فَمَا السَّبَبُ فِي ظُهُوْرِ عَلَامَةِ النَّصَبِ وَحْدَهَا وَاخْتِفَاءُ عَلَامَتَي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ؟ اَلسَّبَبُ فِي ذَالِكَ اَنَّ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ يَاءٌ، وَالْيَاءُ يَخِفُ ظُهُوْرَ الْفَتْحَةِ عَلَيْهَا، وَيَثْقِلُ ظُهُوْرُ كُلٍّ مِنَ الضَّمَّةِ وَالْكَسْرَةِ وَلِذٰلِكَ تُنْصَبُ هٰذِهِ الْأَسْمَاءُ بِفَتْحَةٍ ظَاهِرَةٍ وَتُرْفَعُ وَتُجَرُّ بِضَمَّةٍ وَكَسْرَةٍ مُقَدَّرَتَيْنِ عَلَى الْيَاءِ۔

اور جب ہم ان اسماء میں غور کرتے ہیں تو ہم پہلی قسم میں مرفوع پاتے ہیں اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل واقع ہو رہا ہے اور دوسری قسم کو منصوب اس لئے کہ وہ مفعول بہ واقع ہو رہا ہے اور تیسری قسم میں حرف جر کی وجہ سے مجرور ہے اور لیکن ہم یہاں کوئی اعراب کی علامت نہیں دیکھتے سوائے فتحہ کے جو کہ نصب کی علامت ہے پس کیا سبب ہے نصب کی علامت کے ظاہر ہونے کا اکیلا اور رفع اور جر دو علامتوں کے مخفی ہونے کا اس میں سبب یہ ہے کہ بیشک ان کلمات میں سے ہر کلمہ کا آخر یاء ہے اور یاء پر فتحہ کا ظاہر ہونا خفیف ہے اور رفع اور جر کا ظاہر ہونا اس پر ثقیل ہے اسی وجہ سے ان اسماء میں نصب لفظی طور پر ظاہر ہوتا ہے اور رفع اور ضمہ دونوں یاء پر مقدر ہوتے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۴۱) اَلْمَنْقُوْصُ هُوَ كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ يَاءٌ لَازِمَةٌ مَكْسُوْرٌ مَاقَبْلَهَا

اسم منقوص ہر وہ اسم معرب ہے کہ جس کا آخر یاء لازمہ ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو۔

(۴۲) تُقَدَّرُ الضَّمَّةُ وَالْكَسْرَةُ عَلٰى آخِرِ الْمَنْقُوْصِ فِي حَالَتَي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ

اَمَّا النِّصْفُ فَيَكُوْنُ بِفَتْحَةٍ ظَاهِرَةٍ عَلَى الآخِرِ

اسم منقوص کے آخر میں حالت رفع اور جر دونوں میں رفع ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتے ہیں۔ بہرحال نصب آخر پر فتحہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ١ (مشق نمبر١)

عَيِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمَنْقُوْصَةَ فِي الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ

آنے والی عبارت میں سے اسمائے منقوصہ کو الگ الگ کریں۔

(١) تَكْثُرُ فِي الرِيْفِ الْمَرَاعِي الْخِصْبَةُ

(٢) تَكْثُرُ الاَفَاعِي فِي صَعِيْدِ مِصْرَ

(٣) بِالرَّاعِي تَصْلُحُ الرَّعِيَّةُ

(٤) يَعْذُرُ السَاهِي اَوِالنَاسِيْ اِذَا اَخْطَاَ، وَلاَ عُذْرَ لِلْمُتَمَادِي فِي الذَنْبِ

(٥) اَلْغَرَضُ السَّامِي مِنَ الْحَيَاةِ اَنْ تَعِيْشَ سَعِيْدًا

(٦) لاَ يَاْمَنُ الْاِنْسَانُ عَوَادِي الزَمَانِ

حل اسمائے منقوصہ کی تعیین:

(١) اَلْمَراعی: چراگاہیں (٢) الافاعی: سانپ (٣) الراعی: چرواہا

(٤) الساهی: الناسی المتمادی: غافل، بھولنے والے، ضدی

(٥) السامی: بلند (٦) عوادی: گردشیں۔

التمرين ٢ (مشق نمبر٢)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلٌّ مِنْهَا مَرَّةً فَاعِلاً، وَمَرَّةً مَفْعُوْلاً بِهٖ وَمَرَّةً مَجْرُوْرًا بِحَرْفِ جَرٍّ۔

اَللَّيَالِي، اَلدَّاعِي، اَلْمُصَلِّي، اَلْمَعَالِي، اَلْمَبَانِي

حل دیئے گئے کلمات کا استعمال:

(۱) ذَهَبَتِ اللَّيَالِي الْبَيْضَاءُ (۲) اَمْضَيْتُ لَيَالِيَ فِي مُلْتَانَ
(۳) اَجْتَهِدُ لِلْاِمْتِحَانِ فِي اللَّيَالِي
(۱) جَاءَ دَاعٍ فِي الْمَدْرَسَةِ (۲) سَمِعْتُ الدَّاعِيَ فِي الْمَسْجِدِ
(۳) لَابُدَّ اَنْ يَكُوْنَ فِي الدَّاعِي صِفَاتُ الْمُتَحَمِّلِيْنَ
(۱) صَلَّى الْمُصَلِّي فِي الْمُصَلّٰى (۲) رَاَيْتُ الْمُصَلِّيَ بَاكِيًا فِي صَلٰوتِهٖ
(۳) هَلْ مَرَرْتَ بِالْمُصَلِّي يَوْمَ الْاَمْسِ
(۱) ذَهَبَتِ الْمَعَالِي عَنْ كُلِّ الْكَسْلَانِ (۲) اُطْلُبْ فِي الدُّعَاءِ مِنَ اللّٰهِ الْمَعَالِيَ
(۳) اَلشَّهِيْدُ يَكُوْنُ عَلَى الْمَعَالِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ
(۱) تُكْتَسَبُ الْمَبَانِي الْخَيْرَاتِ (۲) اِرْتَفَعَ الْبِنَاءُ مَبَانِي الْمَدْرَسَةِ
(۳) اَلْاَخْلَاقُ الْعَالِيَةُ تُنْبِتُ الْمَبَانِي

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَنْقُوْصٌ

تین ایسے اسمیہ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم منقوص مبتداء بن رہا ہو۔

حل:

(۱) اَلْقَاضِيْ يَحْكُمُ بِالْعَدْلِ (۲) اَلسَّاهِي عَنِ الصَّوْمِ مَعْفُوٌّ
(۳) اَلْمُصَلِّي نَامَ فِي الْمُصَلّٰى بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيْدِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ اَلْفَاعِلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اسْمٌ مَنْقُوْصٌ

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں کہ ان میں فاعل اسم منقوص ہو۔

حل:

(۱) جَاءَنِي الْقَاضِي (۲) يَدْعُوْ الدَّاعِي النَّاسَ اِلَى الْمَسْجِدِ
(۳) خَرَجَ الْغَازِي مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِي كُلٍّ مِّنْهَا اِسْمٌ مَنْقُوْصٌ

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں اسم منقوص مفعول بہ ہو۔

(۱) قَتَلْتُ الْاَفَاعِيَ (۲) اَطْعَمْتُ الرَّاعِيَ

(۳) رَاَيْتُ السَّاعِيَ فِي السُّوْقِ

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ خَبَرُ كَانَ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَنْقُوْصٌ۔

تین جملے ایسے بنائیے کہ ہر ایک میں اسم منقوص کان کی خبر ہو۔

(۱) كَانَ خَالِدٌ رَاعِيَ الْجَمَلِ (۲) كَانَ زَيْدٌ سَاعِيَ بَلَدِهٖ

(۳) كَانَ بِلَالٌ مُنَادِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

التمرين ۴ (مشق نمبر ۴)

هَاتِ اِسْمًا منقوصاً مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، ثُمَّ ضَعْهُ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ۔ سَعَى، شَفَى، رَضِيَ، هَدَى

دیئے گئے افعال میں سے ہر فعل سے اسم منقوص لائیے اور پھر اس کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

حل:

دیئے گئے افعال کا اسمائے منقوص کی صورت میں جملہ مفیدہ میں استعمال

(۱) اَلسَّاعِي فِي الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ الْمُعْرِضِ عَنِ الْخَيْرِ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِي اِشْفِ لَنَا۔

(۳) هٰذَا وَلَدٌ رَاضٍ عَنْهُ اَبُوْهُ

(۴) كَانَ نَبِيُّنَا هَادِيًا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(الف) نموذج: نمونہ

(۱) الرَّجُلُ الْقَاسِيْ مَكْرُوْهٌ

الرَّجُلُ: مبتداء ہے رفوع ہے ساتھ ضمہ کے۔
اَلْقَاسِیُ: صفت مرفوع ساتھ ضمہ تقدیری کے یاء پر
مَکْرُوْہٌ: مبتداء کی خبر ہے مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِیَةَ
آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) یَصْعَبُ السَفَرُ فِی الصَّحَارٰی
ریگستانوں میں سفر کرنا مشکل ہوتا ہے۔

(۲) تَبْلُغُ الطَّیَارَاتُ الْمَکَانَ الْقَاصِیَ فِی وَقْتٍ قَصِیْرٍ۔
طیارے دور کی جگہوں میں تھوڑی سی دیر میں پہنچ جاتے ہیں۔

(۳) الْوَادِیْ خَصِیْبٌ، وادی سرسبز ہے۔

حل:

یَصْعَبُ: فعل مضارع مرفوع لفظا السَوُ منصوب لفظا مفعول بہ
فِی حرف جار مبنی بر سکون الصَّحَارٰی مجرور کسرہ تقدیری کے ساتھ

(۲) تَبْلُغُ: فصل مضارع مرفوع لفظا ساتھ ضمہ کے۔
الطیاراتُ: مرفوع لفظا فاعل المکانَ: منصوب لفظا موصوف
اَلْقَاصِیَ: منصوب لفظ صفت فِی: حرف جر مبنی بر سکون
وَقْتٍ: مجرور لفظا موصوف قَصِیْرٍ: مجرور لفظاً صفت

(۳) الْوَادِی: مرفوع تقدیراً مبتداء رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ۔
خَصِیْبٌ: مرفوع لفظاً خبر: رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔

○○○